1. س۔ عمرہ میں ایک پورے سے کچھ زائد تمام بالوں میں سے سر کا کٹنے کا حکم ہے جو خواتین پہلے ہی چھوٹے بالوں والی ہوں اور 6-7 عمرے کرنے کے بعد بہت کم بال رہ جائیں تو مزید عمرے کرنے میں بال کس حد تک اور کیسے کاٹیں جائیں کہ احرام تو بالوں کے کٹنے سے ہی کھلتا ہے؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ٥٧/١٩٢٨

2. س۔ ~~[illegible]~~ خانۂ کعبہ میں چونکہ چپلوں کے تھیلے بھی ساتھ میں ہوتے ہیں اور نماز کے وقت قرآن مجید چونکہ اکثر لوگ اپنے بیگ میں رکھتے ہیں اپنے سامنے رکھ لیا جائے اس پر یا اسکے اندر قرآن مجید رکھ لیا جائے اور چپل کا تھیلا پیچھے تو ٹھیک ہے یا نہیں مگر پیچھے والوں کے قرآن مجید کے ساتھ چپل کا تھیلا ہوگا؟ یا سائیڈ میں رکھیں۔ لوگوں کی کثرت کی وجہ سے ایک بیگ اور پیچھے بھی قرآن کی طرف ہوتی ہے اور اکثر لوگ تو فرش پر قرآن مجید رکھتے ہیں؟

3 س۔ آج کل ایک نماز اور روزے کا کیا کفارہ ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

﴿۱﴾۔۔۔واضح رہے کہ احرام سے نکلنے کیلئے پورے سر کے بالوں میں سے ایک پورے کے بقدر کاٹنا لازم نہیں ہے، بلکہ صرف چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے بقدر لمبائی میں کاٹ لینا کافی ہے، لہٰذا وہ مُحرم (احرام والی) خواتین جنکے بال پہلے سے چھوٹے ہوں، انکو چاہیئے کہ مکمل سر کے بال ایک پورے کے بقدر کاٹنے کے بجائے صرف ایک چوتھائی سر کے بال پورے کے بقدر چھوٹے کروائیں۔ تاہم اگر کسی خاتون کے بال کٹتے کٹتے اتنے چھوٹے ہوگئے ہوں کہ اب مزید کاٹنے سے وہ مردوں کے بالوں کے مشابہ ہوجائیں گے تو پھر ایسی مُحرم خاتون کیلئے امام شافعی رحمہ اللہ کے مذہب کے مطابق سر کے صرف تین چار بال چھوٹے کرواکر حلال ہونے کی گنجائش ہے۔ (ماخذہ تبویب بتغییر: ۱۴۳۳/۸ و ۱۰۱۴/۷۳)

الإيضاح في مناسك الحج والعمرة للنووي رحمه الله (348)

وأما المرأة فلا تحلق بل تقصر ويستحب أن يكون تقصيرها بقدر أنملة من جميع جوانب رأسها

وفيه أيضا (339)

ثم أقل واجب هذا الحلق ثلاث شعرات حلقا أو تقصيرا من شعر الرأس والأصح أنه يجزئ التقصير من أطراف ما نزل من شعر الرأس عن حد الرأس ... والأفضل أن يحلق أو يقصر الجميع دفعة واحدة ، فلو حلق أو قصر ثلاث شعرات في ثلاثة أوقات أجزأه وفاته الفضيلة .

﴿۲﴾۔۔۔کوشش کی جائے کہ ایسی صورت میں قرآن کریم کو آس پاس کوئی اونچی جگہ ڈھونڈ کر اس پر رکھ دیا جائے۔ تاہم آس پاس کوئی اونچی جگہ نظر نہ آئے یا وہاں سے قرآن کریم غائب ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر اپنے سامنے اس طرح رکھ دیا جائے کہ سجدہ کی حالت میں وہ قرآن کریم آدمی کے سر اور گھٹنوں کے درمیان میں سینے کے سامنے آجائے اور بہتر ہے کہ اس صورت میں قرآن کریم والا بیگ براہ راست زمین پر رکھنے کے بجائے کسی رومال وغیرہ کو طے کر کے اس پر رکھا جائے۔ لیکن اپنی صف کے آگے ایسی جگہ رکھنا جہاں دوسرے کے جوتے وغیرہ ہوں اس میں قرآنِ کریم کی بے ادبی ہے۔ اس سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

الفتاوى الهندية ، رشيدية – (5 / 323)

كتابة القرآن على ما يفترش ويبسط مكروهة، كذا في الغرائب. بساط أو مصلى كتب عليه الملك لله يكره بسطه والقعود عليه واستعماله،

﴿۳﴾۔۔۔ایک نماز یا روزے کا فدیہ ایک صدقۂ فطر (یعنی گندم کے حساب سے پونے دو کلو گندم یا اسکی قیمت کے) برابر ہے، احتیاطاً ایک نماز / روزے کے بدلے دو کلو گندم یا اسکی قیمت دیدیں تو بہتر ہے۔............

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱/ صفر الخیر/ ۱۴۳۹ھ

۱۱/ نومبر/ ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۲۳/ ۲/ ۱۴۳۹

نائب مفتی

دارالافتاء